# 7

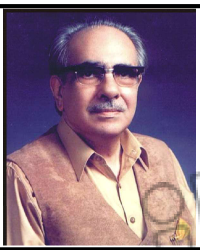

# جیوے جیوے پاکستان

ماخذ: جیوے جیوے پاکستان    شاعر کا نام: جمیل الدین عالی    ہیئت: مثلث (گیت)

## شاعر کا تعارف: (U.B+K.B)

بے مثال نغمہ نگار جمیل الدین عالی 20 جنوری 1926ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام سرامیر الدین تھا۔ جمیل الدین عالی ریاست لوہارو کے نواب علاؤالدین عالی کے پوتے تھے علائی مرزا غالب کے دوست اور شاگرد تھے۔ جمیل الدین عالی نے 1940ء میں اینگلو عربیک کالج دریا گنج دہلی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ پھر اسی کالج سے 1944ء میں انھوں نے معاشیات تاریخ اور فارسی میں بی۔ اے کیا۔ آپ 1951ء میں مقابلے کا امتحان پاس کر کے سول سروس میں شامل ہو گئے 1959ء میں ان کا تقرر بطور افسر بکارِ خاص ایوان صدر میں ہو گیا اور صدرِ پاکستان محمد ایوب خان کے افسر بکارِ خاص تعینات ہوئے۔ آپ اِنکم ٹیکس آفیسر بھی مقرر رہوئے 1963ء میں وزارتِ تعلیم میں کاپی رائٹ رجسٹرار مقرر ہوئے۔ اسی دوران اقوامِ متحدہ کے ثقافتی ادارے یونیسکو میں فیلو منتخب ہوئے 1967ء میں عالی صاحب نیشنل بینک آف پاکستان سے وابستہ ہو گئے اور اسی سال روزنامہ جنگ سے بطور کالم نگار بھی وابستگی اختیار کی۔ پاکستان رائٹرز گلڈ کا قیام ان کی کاوِشوں کا نتیجہ ہے۔

جمیل الدین عالی نے کئی سطحوں پر ایک بھرپور زندگی گزاری اسی طرح شعر و سُخن میں بھی کئی اَصناف میں طبع آزمائی کی غزلیں، دوہے، گیت اور ملی نغمے لکھے ان کے کئی ملی نغمے مختلف اوقات میں نصابات کا حصہ رہے ہیں۔ جمیل الدین عالی کے تین سفرنامے ''دنیا میرے آگے''''تماشا میرے آگے'' اور ''روزنامچہ چین'' ہیں اس کے علاوہ ان کے کالموں کے تین مجموعے ''صدا کر چلے''، ''دعا کر چلے'' اور ''وفا کر چلے'' بھی اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔ غزلیں، دوہے، گیت اور جیوے جیوے پاکستان مُتعدد دیگر کتب ہیں۔ جمیل الدین عالی نے بھرپور زندگی گزار کر 23 نومبر 2015 کو کراچی میں وفات پائی۔

www.ilmkidunya.com

## مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| مہکی مہکی | خوشبودار | روشن روشن | چمک دار |
| کروٹ | پہلو، ڈھنگ | جیوے | جیے، زندہ رہے |
| مہکی | خوشبو سے بھری ہوئی | روشن | اجلی، چمکیلی، چمک دار |
| نیاری | نرالی، انوکھی، عجیب | رنگ برنگے | مختلف رنگوں کے |
| سجی ہوئی | آراستہ، سجاوٹ والی | پھلواری | کیاری، پھولوں کا باغ |
| مَن پنچھی | دل کا پرندہ، مراد انسانی خواہشات | پنکھ | پَر |
| سُر | راگ، گیت | دُھن | لگن، شوق |
| تھرّانا | کانپنا، لرزنا | مرکز | عین وسط، درمیان |
| جُھرمٹ | ستاروں کا گروہ، جمگھٹا | محنت کش | محنت کرنے والے، محنتی |
| جھیلنا | برداشت کرنا۔ | | |

## نظم کا مرکزی خیال

(U.B+A.B)

**شاعر کا نام :** جمیل الدین عالیؔ

**نظم کا عنوان:** جیوے جیوے پاکستان

**مرکزی خیال:۔**

ہمارا پیارا ملک پاکستان قیامت تک زندہ و تابندہ رہے گا اور اس کے سائے تلے ہم مُتحد ہو کر زندگی گزاریں۔ ہمارے بزرگوں نے یہ وطن بڑی قربانیاں دے کر حاصل کیا ہے۔ اب اس کی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

## نظم کا خلاصہ

(U.B+A.B)

**شاعر کا نام :** جمیل الدین عالیؔ

**نظم کا عنوان :** جیوے جیوے پاکستان

**خلاصہ:۔**

ہمارا دیس پاکستان ہے۔ یہ خوب صورت وطن ہے اس میں سرسبز و شاداب میدان، اونچے پہاڑ اور خوب صورت وادیاں ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے خوبصورت پھولوں سے سجی ہوئی پھلواری ہو۔ سب لوگ اس کی عظمت کے گیت گاتے ہیں۔ ہم نے یہ وطن ہزاروں جانوں کا نذرانہ دے کر حاصل کیا ہے۔ اس نے تمام مسلمانوں کو ایک مرکز پر اکٹھا کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر انعام ہے۔ اب پاکستان قائم ہو چکا ہے جس کے لیے لاکھوں قربانیاں دی گئیں۔ ہزاروں جانیں لٹیں۔ وہ لوگ تو اپنے حصے کا دکھ درد جھیل گئے۔ اب یہ ہمارا کام ہے کہ ہم اسے سنواریں۔ اس کی حفاظت کریں اور اس کو مزید خوب صورت بنانے میں محنت سے کام لیں۔



www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

## اشعار کی تشریح

**شعر 1۔**

جیوے جیوے جیوے پاکستان
پاکستان پاکستان جیوے پاکستان
مہکی مہکی روشن روشن پیاری پیاری نیاری
رنگ برنگے پھولوں سے اک سجی ہوئی پھلواری
پاکستان پاکستان جیوے پاکستان

**حوالۂ شعر:۔** (U.B+A.B)

**نظم کا عنوان** : جیوے جیوے پاکستان
**شاعر کا نام** : جمیل الدین عالؔی
**ماخذ** : جیوے جیوے پاکستان

**مفہوم :** اے میرے پاکستان! تو ہمیشہ زندہ و پائندہ رہے۔ تیرے چمن کا ہر اک گوشہ تابندہ اور خوشبوؤں سے مہکتا رہے۔ (U.B+A.B)

**تشریح:۔** (U.B+A.B)

جیوے جیوے پاکستان جمیل الدین عالی کی قومی و ملی شاعری پر مُشتمل مجموعہ کلام ہے۔ قومی یک جہتی اور حُب الوطنی کے جذبوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عالؔی جی نے اپنے بہت سال ان ملی نغموں پر صرف کیے۔ ان کی یہ شعوری کوشش رہی ہے کہ ملکی یک جہتی اور حب الوطنی کا جذبہ آنے والی نسلوں میں بھی پیدا کیا جا سکے۔ ان کے شامل نصاب قومی گیت نے مقبولیت کے سارے ریکارڈ توڑ دیے اور بالا تفاق پاکستانی قومی ترانے کے بعد اسی کا نام لیا جاتا ہے اور قومی نغمے کے نام سے ہی یاد کیا جاتا ہے۔

زیرِ تشریح اشعار میں شاعر جمیل الدین عالؔی اپنے پیارے وطن پاکستان کو ایک باغ سے تشبیہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے میرے پیارے وطن پاکستان خدا کرے تو ہمیشہ زندہ و جاوید رہے اور تو مثلِ باغ روشن اور خوشبودار رہے۔ شاعر ایک سچے حب الوطن کے جذبے سے سرشار بیان کرتے ہیں کہ پاکستان مثلِ چمن ایک خوبصورت اور رنگین وادیوں سے مُزیّن ملک ہے دعا ہے کہ خدا اسے ہمیشہ قائم رکھے۔ اس کے سرسبز و شاداب میدان، سونا اُگلتے کھیت اور برف سے ڈھکے پہاڑ اس کے باسیوں کے لیے بیش بہا سرمایا ہیں۔ یہ وہ ملک ہے جس کی صبحیں روشن اور شامیں رنگین ہیں یہ وطن ایسا ہے جیسے کسی باغ میں پھول رکھے ہوئے ہوں گویا یہ وطن چمن ہے اور ہم اس کے گل و گلزار۔

ے جنت سے کہیں بڑھ کے حسیں میرا وطن ہے
ہم سَر ہے فلک کی جو زمیں میرا وطن ہے

اس لیے وطن میں کبھی خزاں نہ اُترے۔ ہمیشہ بہار ہی رہے۔ یہ ترقی کی بلندیوں کو چھوئے اس میں تمام شعبہ ہائے زندگی اپنے اپنے عروج پر پہنچیں۔ یہ وطن ہماری آن، شان اور عزت و آبرو ہے۔ یہ ہے تو ہم ہیں۔ خدا کرے کہ یہ تا قیامت سلامت رہے۔

ہے نور کا سیلاب یہ بہتے ہوئے دھارے
دل کش ہیں بہت اپنے گلستاں کے نظارے
یہ فرش زمیں، عرش بریں میرا وطن ہے

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

## شعر 2۔

(لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ

من پنچھی جب پنکھ ہلائے کیا کیا سُر بکھرائے
سننے والے سنیں تو اِن میں ایک ہی دُھن تھرائے
پاکستان پاکستان جیوے پاکستان

### حوالۂ شعر:۔

(U.B+A.B)

**نظم کا عنوان** : جیوے جیوے پاکستان

**شاعر کا نام** : جمیل الدین عاؔلی

**ماخذ** : جیوے جیوے پاکستان

**مفہوم** : پاکستان ہمیشہ قائم اور آباد رہے۔ دل کا پرندہ کوئی بھی راگ بکھیرے، سننے والے جب سنتے ہیں تو انھیں ایک ہی لفظ سنائی دیتا ہے اور وہ لفظ پاکستان ہے۔

(U.B+A.B)

### تشریح:۔

(U.B+A.B)

جیوے جیوے پاکستان جمیل الدین عالی کی قومی و ملّی شاعری پر مشتمل مجموعہ کلام ہے۔ قومی یک جہتی اور حُب الوطنی کے جذبوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عاؔلی جی نے اپنے بہت سال ان ملی نغموں پر صرف کیے۔ ان کی یہ شعوری کوشش رہی ہے کہ ملکی یک جہتی اور حب الوطنی کا جذبہ آنے والی نسلوں میں بھی پیدا کیا جا سکے۔ ان کے شامل نصاب قومی گیت نے مقبولیت کے سارے ریکارڈ توڑ دیے اور بالا تفاق پاکستانی قومی ترانے کے بعد اسی کا نام لیا جاتا ہے اور قومی نغمے کے نام سے ہی یاد کیا جاتا ہے۔

زیر تشریح شعر میں شاعر جمیل الدین عالی نے جذبہ حب الوطنی سے سرشار بیان کیا ہے کہ یہ وطن ہمارا ہے ہم ہر دم اس کی سلامتی کے گیت گاتے ہیں۔ جب بھی ہمارے من میں اس کے متعلق نیک خواہشات جنم لیتی ہیں تو پھر دل کا پرندہ دیوانہ وار اس کی محبت میں کُوکتا ہے اور سننے والے بھی وطن کی محبت میں مبتلا ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ یعنی کہ وطن کے متعلق دل کا پنچھی جب وطن کی محبت میں سرشار گیت گاتا ہے تو اس گیت میں ایک لفظ پاکستان ہی اُبھرتا ہے اور سننے والے بھی اسی لفظ کے سحر میں گرفتار ہو جاتے ہیں یوں وطن کی محبت اہل وطن کے اتحاد کی داعی بن جاتی ہے۔ اس لیے دعا ہے کہ اے وطن تو سدا قائم رہے۔

ے جگ جگ جئے میرا پیارا وطن
لب پہ دعا ہے، دل میں لگن

مختصراً یہ کہ وطن کی سلامتی ملک کے ہر باشندے کے دل کی دعا ہے۔

## شعر 3:۔

بکھرے ہوؤں کو بچھڑے ہوؤں کو اک مرکز پہ لایا
کتنے ستاروں کے جُھرمٹ میں سورج بن کر آیا
پاکستان پاکستان جیوے پاکستان

**حوالۂ شعر:۔** (U.B+A.B)

**نظم کا عنوان** : جیوے جیوے پاکستان

**شاعر کا نام** : جمیل الدین عالؔی

**ماخذ** : جیوے جیوے پاکستان

**مفہوم** : اے پاکستان! تو سدا قائم دائم رہے تو ہی ہے جس نے ہم سب کو ایک جگہ متحد کیا اور خود دنیا کے ممالک میں یعنی ستاروں کی جھرمٹ میں سورج بن کر ابھرا۔ (U.B+A.B)

**تشریح:۔** (U.B+A.B)

جیوے جیوے پاکستان جمیل الدین عالی کی قومی و ملّی شاعری پر مشتمل مجموعہ کلام ہے۔قومی یگ جہتی اور حُب الوطنی کے جذبوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عالؔی جی نے اپنے بہت سال ان ملی نغموں پر صرف کیے۔ان کی یہ شعوری کوشش رہی ہے کہ ملکی یک جہتی اور حب الوطنی کا جذبہ آنے والی نسلوں میں بھی پیدا کیا جا سکے۔ان کے شامل نصاب قومی گیت نے مقبولیت کے سارے ریکارڈ توڑ دیے اور بالا تفاق پاکستانی قومی ترانے کے بعد اسی کا نام لیا جاتا ہے اور قومی نغمے کے نام سے ہی یاد کیا جاتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں جمیل الدین عالؔی بیان کرتے ہیں کہ پاکستان کا قیام برصغیر کے مسلمانوں کے لیے اتحاد کا دَاعی تھا۔پاکستان بننے سے پہلے مسلمانوں انگریزوں کے غلام تھے اور ہندوؤں کی تیرہ دستیوں سے محفوظ نہ تھے۔مسلمانوں کو قوم تصور ہی نہیں کیا جاتا تھا۔اور معاشرے میں انھیں ہر میدان میں پیچھے دھکیلنے کی کوششیں کی جا رہی تھیں۔ایسے وقت میں مسلمانوں کو ایک رہنما کی ضرورت تھی جو کہ محمد علی جناح کی صورت میں میسر آ گیا۔پھر ان کی کوششوں سے مسلمانوں کو نہ صرف ایک الگ قوم تسلیم کیا گیا بلکہ مسلمانوں کے لیے علیحدہ آزاد مملکت کا مطالبہ بھی مان لیا گیا۔یہ وہ مطالبہ تھا جس نے برصغیر میں ٹکڑوں کی شکل میں بٹے ،مسلمانوں کو ایک نکتے پر اکٹھا کر دیا اور پھر ان کی اجتماعی مَسَاعی سے پاکستان دنیا کے ممالک میں ستاروں کے جُھرمٹ میں سورج بن کر چمک اٹھا۔اس لیے دعا ہے کہ اللہ اسے ہمیشہ قائم رکھے۔

ے خدا کرے کہ میری ارضِ پاک پہ اترے
وہ فصلِ گُل جسے اَندیشۂ زوال نہ ہو
یہاں جو پھول کھلے ، کھلا رہے برسوں
یہاں خزاں کو بھی گزرنے کی مَجال نہ ہو

**شعر4۔** لاہور بورڈ پہلا گروپ (2017)

**سب محنت کش گلے ملے اور اُبھرا اک پیغام**
**اس پیغام کو سمجھو یہ ہے قدرت کا انعام**
**پاکستان پاکستان جیوے پاکستان**

www.ilmkidunya.com

**حوالہ شعر:۔** (U.B+A.B)

**نظم کا عنوان** : جیوے جیوے پاکستان

**شاعر کا نام** : جمیل الدین عالؔی

**ماخذ** : جیوے جیوے پاکستان

**مفہوم :** اے پاکستان تو ہمیشہ قائم رہے۔ تیری وجہ سے سب محنت کش گلے ملے ہیں اور اللہ کی طرف سے یہ پیغام سامنے آیا ہے کہ پاکستان ایک نعمت ہے۔ (U.B+A.B)

**تشریح:۔** (U.B+A.B)

جیوے جیوے پاکستان جمیل الدین عالی کی قومی و ملی شاعری پر مُشتمل مجموعہ کلام ہے۔ قومی یک جہتی اور حُب الوطنی کے جذبوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عالؔی جی نے اپنے بہت سال ان ملی نغموں پر صرف کیے۔ ان کی یہ شعوری کوشش رہی ہے کہ ملکی یک جہتی اور حب الوطنی کا جذبہ آنے والی نسلوں میں بھی پیدا کیا جا سکے۔ ان کے شامل نصاب قومی گیت نے مقبولیت کے سارے ریکارڈ توڑ دیے اور بالا تفاق پاکستانی قومی ترانے کے بعد اسی کا نام لیا جاتا ہے اور قومی نغمے کے نام سے ہی یاد کیا جاتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں جمیل الدین عالؔی پاکستان سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پاکستان محنت کرنے والوں کا دیس ہے اسے محنت کشوں نے اپنے خون سے سینچا ہے۔ اس کے کھیت کھلیان اور اس کے کارخانے ان محنت کشوں کی محنت سے رواں ہیں یوں یہ پاکستان قدرت کا وہ انعام ہے جسے خدا نے لاکھوں قربانیوں کے بعد عطا کیا ہے۔ اس لیے اب اللہ سے دعا ہے کہ وہ محنت کشوں کے اس ملک کو سدا آباد رکھے اور یہ محنت کش ہمیشہ کی طرح اکٹھے رہیں نہ کہ گروہوں میں بٹ کر تفرقہ بازی کا شکار ہوں۔ کیوں کہ فرقہ واریت تباہی کی طرف لے جاتی ہے۔ بقول شاعر:

؎ اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں ہم ایک ہیں

؎ ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر اک منزل کے راہی
اپنی آن پہ مٹنے والے ہم جاں باز سپاہی

شعر کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے مسلمان جب آپس میں متحد ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ملک عطا کیا۔ اب اس کے اِستحکام کے لیے بھی ہمیں اتحاد سے کام لیتے ہوئے جدوجہد کرنی چاہیے۔

**شعر 5۔**

**جھیل گئے دکھ جھیلنے والے اب ہے کام ہمارا**
**ایک رکھیں گے ایک رہیں گے ایک ہے نام ہمارا**
**پاکستان پاکستان جیوے پاکستان**

**حوالہ شعر:۔** (U.B+A.B)

**نظم کا عنوان** : جیوے جیوے پاکستان

**شاعر کا نام** : جمیل الدین عالؔی

**ماخذ** : جیوے جیوے پاکستان

**مفہوم :** اے پاکستان! تو ہمیشہ قائم رہے۔ دکھ اُٹھانے والے نے اپنے حصے کے دکھ اُٹھا گئے ہیں اب ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اس ملک کی دل و جاں سے حفاظت کریں۔ (U.B+A.B)

## تشریح:- (U.B+A.B)

جیوے جیوے پاکستان جمیل الدین عالی کی قومی و ملّی شاعری پر مشتمل مجموعہ کلام ہے۔ قومی یک جہتی اور حُب الوطنی کے جذبوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عالؔی جی نے اپنے بہت سال ان ملی نغموں پر صرف کیے۔ ان کی یہ شعوری کوشش رہی ہے کہ ملکی یک جہتی اور حب الوطنی کا جذبہ آنے والی نسلوں میں بھی پیدا کیا جا سکے۔ ان کے شامل نصاب قومی گیت نے مقبولیت کے سارے ریکارڈ توڑ دیے اور بالا تفاق پاکستانی قومی ترانے کے بعد اسی کا نام لیا جاتا ہے اور قومی نغمے کے نام سے ہی یاد کیا جاتا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں جمیل الدین عالی جذبہ حب الوطنی سے سرشار وطن کی حفاظت کی تجدِید کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ وطن بہت دکھ جھیلنے کے بعد حاصل ہوا ہے۔ کئی سہاگنوں کے سہاگ اُجڑے، ماؤں کی گود خالی ہوئی، بہنوں کے بھائی بچھڑے اور کتنے ہی نورِ نظر خون میں نہا گئے تب کہیں جا کر یہ ارضِ پاکستان ہمارا مقدر بنی اس لیے اب ہمیں اس وطن کی آزادی کی قدر کرنی چاہیئے۔ ہمیں اَجداد کی قربانیوں کو رَائیگاں نہیں کرنا چاہئے بلکہ ہر لمحہ اس وطن کی ترقی و تعمیر اور اس کے باشندوں کی فلاح و بہبود کے لیے صرف کر دینا چاہیے۔ کیونکہ اسی طرح ہم وطن سے سچی محبت کا تقاضا نبھا سکتے ہیں۔ بقول احمد فراز

؎ ہم ہیں ارضِ پاک کے ذروں کی حُرمت کے امیں
ہم ہیں حرفِ لاالہ کے ترجمان بے خطر

شاعر قوم کے دلی جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم تمام تر فرقہ واریت سے بالا تر ہو کر اپنے ملک کی ترقی اور استحکام کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم سندھی، بلوچی، پنجابی اور پٹھان سے پہلے پاکستانی ہیں اور پاکستانی ہی رہیں گے۔ یہ وطن ہمیں اپنے ذاتی مفادات سے کہیں زیادہ عزیز ہے۔ بقول شاعر:

؎ خونِ دل دے کر نکھاریں گے رخِ برگِ گلاب
ہم نے گُلشن کے تحفظ کی قسم کھائی ہے

## مشقی سوالات (U.B+A.B)

**سوال نمبر۱۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔**

**(الف) اس نغمے کے پہلے بند میں نیاری، پھلواری قافیے ہیں۔ اس نظم کے بقیہ قوافی قافیے ترتیب سے لکھیں۔**

**جواب:** **قافیے اور ان کی ترتیب**

قافیے: نیاری، پھلواری۔ بکھرائے، تھرائے، لایا، آیا، پیغام، انعام، کام، نام۔

**(ب) جھیل گئے دکھ جھیلنے والے، اب ہے کام ہمارا۔ اس مصرعے کا مفہوم بیان کیجئے۔**

**جواب:** **مفہوم**

اس مصرعے کا مفہوم یہ ہے کہ ہمارے مستقبل کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شُمار تکلیفیں برداشت کیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ان قربانیوں کو ضائع نہ کریں۔ اس کی حفاظت کریں اور اس کی ترقی کے لیے دن رات ایک کر دیں۔



www.ilmkidunya.com

**سوال نمبر ۲۔ نظم "جیوے جیوے پاکستان" کا متن ذہن میں رکھ کر درست جواب پر نشان (✓) لگائیں** (U.B+A.B)

1۔ **شاعر نے پاکستان کو رنگ برنگے پھولوں سے سجی کہا ہے:**

(A) ٹوکری (B) پھلواری (C) دلکش کھیتی (D) نگری

2۔ **پاکستان نے بچھڑے اور بکھرے ہوؤں کو:**

(A) مُتحد کیا (B) ایک مرکز پہ لا کھڑا کیا (C) شاد کام کیا (D) گھر دیا

3۔ **پاکستان ستاروں کے جھرمُٹ میں ہے:**

(A) سورج (B) چاند (C) مرکزہ (D) روشن ستارہ

4۔ **سب محنت کش:**

(A) کام میں لگ گئے (B) متحد ہو گئے (C) گلے ملے (D) تعمیرِ وطن پہ لگ گئے

5۔ **جھیل گئے دکھ جھیلنے والے سے مراد ہے:**

(A) محنت کش (B) مزدور (C) کسان (D) پاکستان بنانے والے

6۔ **جیوے جیوے پاکستان کا تخلیق کار ہے:**

(A) جمیل الدین عالی (B) جوش ملیح آبادی (C) حفیظ جالندھری (D) احسان دانش

## کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 |
|---|---|---|---|---|---|
| C | D | A | B | A | D |

**سوال نمبر ۳۔ درج ذیل مرکبات کا مفہوم تفصیل سے لکھیے۔** (U.B+A.B)

**من پنچھی۔ ستاروں کے جھرمٹ۔ اک پیغام۔ دُکھ جھیلنے والے۔**

**جواب:** i. **مَن پنچھی:**

(دل کا پرندہ) یہاں مراد دل کی آواز ہے۔ دل سے جو دعائیہ کلمہ نکلتا ہے۔

ii. **ستاروں کے جُھرمٹ:**

(ستاروں کا ایک جگہ جمع ہونا) آسمان پر ستاروں کے کئی جھرمٹ ہوتے ہیں اور ان کا ایک سورج ہوتا ہے، جو سب سے نمایاں اور واضح ہوتا ہے۔ اسی طرح پاکستان ایک سورج کی مانند ہے، جس کی کرنیں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں۔

iii. **اک پیغام:**

(اشارہ۔ پیام) ہر زبان یہی پیغام ہے کہ پاکستان اللہ تعالیٰ کا ایک انعام ہے۔ یہ دیس لاکھوں قربانیوں کے بعد ملا ہے، اس کی حفاظت کرنا ہمارا سب کا فرض ہے۔

iv. **دُکھ جھیلنے والے:**

(دُکھ اور تکلیفیں اُٹھانے والے) پاکستان کے حصول کی خاطر ہمارے بزرگوں نے بہت قربانیاں دیں۔

**سوال نمبر ۴۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔** (U.B+A.B)

**جواب:** گذشتہ صفحات پر ملاحظہ کریں۔

**سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔** (U.B+A.B)

| الفاظ | متضاد |
|---|---|
| روشن | تاریک |

www.ilmkidunya.com

| | |
|---|---|
| پیاری | بڑی، بدنما |
| جیوے | مرے |
| بکھرے | متحد، جڑے |
| بچھڑے | ملے |
| اُبھرا | دھنسا، ڈوبا |
| انعام | سزا |

## کثیرالانتخابی سوالات

(U.B+A.B)

**درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟**

**1۔ جمیل الدین عالؔی پیدا ہوئے:**
(A) لاہور (B) لکھنو (C) دہلی (D) اسلام آباد

**2۔ جمیل الدین عالؔی ریاست لوہارو کے نواب علاءُالدین علائی کے تھے:**
(A) پوتے (B) نواسے (C) بیٹے (D) بھائی

**3۔ جمیل الدین عالؔی نے مقابلے کا امتحان پاس کیا:**
(A) ۱۹۴۷ء (B) ۱۹۵۱ء (C) ۱۹۵۲ء (D) ۱۹۵۳ء

**4۔ جمیل الدین عالؔی کس صدرِ پاکستان کے افسر بکارِ خاص بھی رہے:**
(A) محمد ایوب خان (B) ضیاء الحق (C) رفیق تارڑ (D) پرویز مشرف

**5۔ جمیل الدین عالؔی کب روزنامہ جنگ سے وابستہ ہوئے:**
(A) ۱۹۶۲ء (B) ۱۹۶۶ء (C) ۱۹۶۷ء (D) ۱۹۶۸ء

**6۔ جمیل الدین عالؔی کا سنِہ پیدائش ہے:**
(A) ۱۹۲۵ء (B) ۱۹۲۶ء (C) ۱۹۲۷ء (D) ۱۹۲۸ء

**7۔ نظم ”جیوے جیوے پاکستان“ کا ماخذ ہے:**
(A) روشن پاکستان (B) وطنِ عزیز (C) وطن کی مٹی گواہ رہنا (D) جیوے جیوے پاکستان

**8۔ جمیل الدین عالؔی کے نغموں کو کون سی جنگوں میں شہرت ملی؟**
(A) ۱۹۴۷ءاور۱۹۵۳ء (B) ۱۹۶۵ءاور۱۹۷۱ء (C) ۱۹۷۱ءاور۱۹۹۸ء (D) ۱۹۶۵ءاور۱۹۴۷ء

**9۔ ”صدا کر چلے“ کس کی تصنیف ہے:**
(A) فیض احمد فیض (B) احمد ندیم قاسمی (C) منیر نیازی (D) جمیل الدین عالؔی

**10۔ پاکستان رائٹرز گلڈ کا قیام کب عمل میں آیا:**
(A) ۱۹۵۰ء (B) ۱۹۵۹ء (C) ۱۹۶۰ء (D) ۱۹۴۹ء

**11۔ ملّی نغمہ جیوے جیوے پاکستان کس شاعر نے لکھا ہے:** (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ
(A) الطاف حسین حالی (B) علامہ اقبال (C) جمیل الدین عالی (D) احسان دانش

## کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | C | 2 | A | 3 | B | 4 | A | 5 | C | 6 | B |
| 7 | D | 8 | B | 9 | D | 10 | B | 11 | C | | |

www.ilmkidunya.com